88334 ـ اسلام قبول كرنے كے بعد شادى كى ليكن اب خاوند نماز ادا نہيں كرتا

سوال

ميرى بہن نے ايك امريكى شخص سے شادى كى ہے جس كے بارہ ميں وہ كہتى ہے كہ اس نے اسلام قبول كر ليا ہے، وہ شخص امريكى فوج ميں آفيسر اور ايك عرب ملك ميں ڈيوٹى دے رہا ہے، ہمارے ساتھ ايك ہفتہ رہا ليكن ميں نے اسے نماز ادا كرتے ہوئے نہيں ديكھا، بہن كو ميں نے نصيحت كى اور كہا كہ وہ نماز كے متعلق اہتمام كرائے تا كہ اس كى شادى صحيح ہو، ليكن افسوس كے ساتھ بہن نے ايسا نہيں كيا اور نہ ہى بہنوئى اہمتام كرتا ہے.
ميرا سوال يہ ہے كہ آيا يہ شادى شرعى ہے، اور پھر اس شخص كا كام بھى مسلمانوں كے خلاف ہے، آيا ايسا كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

كلمہ طيبہ كے بعد نماز دين اسلام كا عظيم ركن ہے، نماز كا ترك كرنا كفر اكبر اور دين اسلام سے خارج كر ديتا ہے، اس كا تفصيلى بيان اور دلائل سوال نمبر (5208) كے جواب ميں ہے آپ اس كا ضرور مطالعہ كريں.

كسى بھى مسلمانو عورت سے تارك نماز شخص سے شادى كرنا جائز نہيں، اور اگر عقد نكاح كے بعد خاوند نماز ترك كر دے اور ادا نہيں كرتا تو مسلمان عورت كے ليے اس شخص كى عصمت اور نكاح ميں رہنا جائز نہيں ہے.

يہ ديكھتے ہوئے كہ اس شخص نے ابھى كچھ مدت قبل نيا نيا اسلام قبول كيا ہے، غالب يہى ہے كہ وہ دين اسلام كے احكام كا علم نہيں ركھتا، اور نہ ہى اسے نماز كى اہميت كا علم ہے، اسے علم نہيں كہ نماز ترك كرنے سے دين اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

اس ليے اس كے سامنے دين اسلام ميں نماز اہميت اور مقام و مرتبہ واضح كيا جائے كہ نماز ترك كرنا كفر ہے جس كى بنا پر انسان دين اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اور ترك نماز اور اسلام دونوں اكٹھے نہيں ہو سكتے.

اس ليے اگر يہ واضح كرنے پر وہ نماز ادا كرنے لگے تو الحمد لله، ليكن اگر وہ ترك نماز پر اصرار كرتا ہے اور پھر بھى نماز ادا نہيں كرتا تو ان دونوں كے مابين عليحدگى كرانا ضرورى ہے، كيونكہ وہ شخص تو مسلمان ہى نہيں رہا.

دوم:

آپ نے بہن کو نصیحت بھی کی لیکن اس کے باوجود آپ کی بہن کا اس جانب دھیان نہ دینا اور اہتمام نہ کرنا بہت عجیب ہے، ہو سکتا ہے ان کا آپ میں تعلق غیر شرعی ہو، ہمارے خیال میں آپ اس پر راضی نہیں، اس لیے آپ اسے نصیحت جاری رکھیں.

ہمیں تو خدشہ ہے کہ آپ کی بہن بھی نماز ادا نہیں کرتی جس سے یہ معاملہ تو اور بھی زیادہ خطرناک اور سخت ہو جاتا ہے.

سوم:

رہا امریکی فوج میں ملازمت کرتا اور اس کام کے متعلق تفصیلی بیان اور اس کا حکم سوال نمبر (3885) کے جواب میں گزر چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .